سوال

(477) جو دعائیں جہراً پڑھنا ثابت ہیں وہی جہراً پڑھی جائیں گی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام و مقتدی کا جہری نمازوں میں سبحانک اللھم یا اس کے علاوہ افتتاحی دعا کو سراً پڑھنا کس حدیث سے ثابت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ذکر کے متعلق اصول قرآن مجید میں سورۃ الأعراف آیت ۲۰۵ میں ہے اور دعاء کے متعلق وہی ذکر والا اصول ہی ہے ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (الأعراف : ۵۵)

''اپنے پروردگار کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے پکارو یقینا وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۔''

ہاں جن ادعیہ کا جہر کتاب وسنت سے ثابت ہے وہ جہراً ہی ہوں گی ۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1

محدث فتویٰ